جلد ۵۲/۱۷ | ۲۰ تبوک ۱۳۴۲ ہش | ۲ جمادی الاوّل ۱۳۸۳ھ | ۲۰ ستمبر ۱۹۶۳ء | نمبر ۲۲۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۹ ستمبر بوقت ۷ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت کچھ بہتر رہی لیکن شام کے وقت ہلکی بے چینی اور ضعف کی تکلیف ہوگئی۔ اس وقت طبیعت بفضلہ تعالیٰ بہتر ہے۔

احباب جماعت تضرع اور درد کے ساتھ التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہی ہوتا ہے کہ وہ انسان کو بعض اوقات ابتلاؤں میں ڈال دیتا ہے

اس سے رضا بالقضا اور صبر کی قوتیں بڑھتی ہیں اور خدا تعالیٰ پر یقین اور زیادہ پختہ ہوتا ہے

"اللہ تعالیٰ چاہتا تو انسان کو ایک حالت میں رکھ سکتا تھا مگر بعض مصالح اور امور ایسے ہوتے ہیں کہ اس پر بعض عجیب و غریب اوقات اور حالتیں آتی رہتی ہیں۔ ان میں سے ایک ہم و غم کی بھی حالت ہے۔ ان اختلاف حالات اور تغیر و تبدیل اوقات سے اللہ تعالیٰ کی عجیب در عجیب قدرتیں اور اسرار ظاہر ہوتے ہیں کیا اچھا کہا ہے ؎

اگر دنیا بیک دستور ماندے ٭ بسا اسرار ہا مستور ماندے

جن لوگوں کو کوئی ہم و غم دنیا میں نہیں پہنچتا اور جو بجائے خود اپنے آپ کو بڑے ہی خوش قسمت اور خوش حال سمجھتے ہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ کے بہت سے اسرار و حقائق سے ناواقف اور ناآشنا رہتے ہیں۔ اس کی ایسی ہی مثال ہے کہ مدرسوں میں سلسلہ تعلیم کے ساتھ یہ بھی لازمی رکھا گیا ہے کہ ایک خاص وقت تک لڑکے ورزش بھی کریں اور اس ورزش اور قواعد وغیرہ سے جو سکھائی جاتی ہے سررشتہ تعلیم کے افسروں کا یہ منشا تو ہو نہیں سکتا کہ ان کو کسی لڑائی کے لئے تیار کیا جاتا ہے۔ اور نہ یہ ہو سکتا ہے کہ وہ وقت ضائع کیا جاتا ہے۔ اور لڑکوں کا وقت کھیل کود میں صرف کر دیا جاتا ہے۔ بلکہ اصل بات یہ ہے کہ اعضاء جو حرکت کو چاہتے ہیں اگر ان کو بالکل بے کار چھوڑ دیا جاوے تو پھر ان کی طاقتیں زائل اور ضائع ہو جاویں اور اس طرح پر اس کو پورا کیا جاتا ہے۔ بظاہر ورزش کرنے سے اعضاء کو تکلیف اور کسی قدر تکان ان کی پرورش اور صحت کا موجب ثابت ہوتی ہے۔ اسی طرح پر ہماری فطرت کچھ ایسی واقع ہوئی ہے کہ وہ تکلیف کو بھی چاہتی ہے تاکہ تکمیل ہو جاوے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہی ہوتا ہے۔ جو وہ انسان کو بعض اوقات ابتلاؤں میں ڈال دیتا ہے۔ اس سے اس کی رضا بالقضا اور صبر کی قوتیں بڑھتی ہیں جس شخص کو خدا پر یقین نہیں ہوتا اس کی یہ حالت ہوتی ہے کہ وہ ذرا سی تکلیف پہنچنے پر گھبرا جاتا ہے اور وہ خودکشی میں آرام دیکھتا ہے مگر انسان کی تکمیل اور تربیت چاہتی ہے کہ اس پر اس قسم کی ابتلاء آویں تاکہ اللہ تعالیٰ پر اس کا یقین بڑھے۔" (الحکم ۱۷ دسمبر ۱۹۰۲ء)

تحریک دعا

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۱۹ ستمبر۔ حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ کی طبیعت کئی روز سے بہت ناساز ہے شدید بے چینی اور ضعف ہے۔ صحابہ کرام اور احباب جماعت کی خدمت میں خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

والدہ صاحبہ محترمہ مکرم پروفیسر عبد السلام صاحب (سائنسی مشیر اعلیٰ صدر پاکستان) کی طبیعت چند روز سے بہت علیل ہے۔ خرابی جگر کے علاوہ پیٹ میں بہت تکلیف ہے احباب کرام سے درخواست ہے کہ والدہ سلام کی مکمل شفایابی اور صحت والی زندگی کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار عبد الماجد کراچی)

حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب مرحوم کی اہلیہ صاحبہ محترمہ وفات پاگئیں

اناللہ وانا الیہ راجعون

ربوہ ۱۹ ستمبر (۹ بجے صبح) افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم صحابی اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے جید و متبحر عالم حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب رضی اللہ عنہ کی اہلیہ صاحبہ محترمہ مہتاب بیگم صاحبہ مورخہ ۱۸-۱۹ ستمبر ۱۹۶۳ء بدھ و جمعرات کی درمیانی رات ۹½ بجے وفات پاگئیں اناللہ وانا الیہ راجعون۔ وفات کے وقت آپ کی عمر قریباً ۸۰ سال تھی۔ آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحابیات میں شمولیت کا شرف حاصل تھا۔ نماز جنازہ آج دس بجے صبح ادا کی جائے گی۔ اور بعد ازاں آپ کی نعش کو بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کیا جائے گا۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں آپ کے درجات بلند فرمائے اور اپنے خاص مقام قرب سے نوازے نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے اور دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ ستمبر ۶۳ء

افریقہ میں تبلیغِ اسلام

جناب عبدالحمید صاحب صدیقی ماہنامہ "ترجمان القرآن" کے اگست ۱۹۶۳ء کے شمارہ میں اشارات میں مرکزی مجلس شوریٰ جماعت اسلامی کے متعلق لکھتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"شوریٰ کی اس کارروائی میں چوہدری غلام محمد صاحب امیر جماعت اسلامی صلقہ کراچی کی وہ رپورٹ بھی سامنے آئی ہے جو انہوں نے افریقہ میں اسلام کی رفتار ترقی کے بارے میں اپنے ذاتی مشاہدات کی بنیاد پر پیش کی ہے۔ چوہدری صاحب حالات کا جائزہ لینے کے لئے خود افریقہ کے اہم مقامات پر تشریف لے گئے اور صورت حال کا اپنی آنکھوں سے مطالعہ کرنے کے بعد وہ اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ افریقہ میں اسلام کی ترقی کی رفتار اس سے بہت مختلف ہے جو مغربی ممالک اور مصر کے اخبارات بیان کر رہے ہیں" وہاں مسلمانوں کی طرف سے اب تک کوئی قابل ذکر منظم کام نہیں ہوا ہے اور نہ ہی ایسے ادارے ہی موجود ہیں جنہیں منظم کر کے اس کام میں لگایا جا سکے۔ البتہ فہمیدہ اور دور اندیش مسلمانوں میں اس کی ضرورت کا احساس ابھر رہا ہے۔"

(ماہنامہ ترجمان القرآن اگست ۶۳ء صہ ۳)

اس کے بعد آپ فرماتے ہیں:۔

" اس ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے کے لئے جماعت اسلامی کی مجلس شوریٰ نے اس امر کا فیصلہ کیا ہے کہ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی دسمبر ۱۹۶۳ء میں بالکل اپنی ذاتی حیثیت میں مشرقی افریقہ کا دورہ کریں تاکہ کوئی جماعتی تعصبات تبلیغ دین کی راہ میں حائل نہ ہونے پائیں۔" (ایضاً)

چوہدری غلام محمد وہی شخص ہیں جنہوں نے پچھلے دنوں ٹرینیڈاڈ میں چوہدری ظفراللہ خاں صاحب کی ایک تقریر کو پاکستان میں جماعت احمدیہ کے خلاف اشتعال انگیزی کے مقصد سے بگاڑ کر شوشہ چھوڑا تھا اور جس کی تردید چوہدری محمد ظفراللہ خاں صاحب کو کرنی پڑی تھی۔ اس سے ہی اہل انصاف نے یہ اندازہ کر لیا تھا کہ یہ صاحب اسلام دوستی میں (؟) انتہا سے بڑھ گئے ہوئے ہیں کہ وہ سمجھتے ہیں کہ مودودی صاحب کی جماعت اسلامی نظام اسلام قائم نہیں کر سکتی جب تک اس کی آبیاری صریح جھوٹ سے نہ کی جائے۔ خاص کر جماعت احمدیہ کے خلاف جھوٹ بولنے کے بھی کئی رنگین پہلو ہوتے ہیں اور جماعت اسلامی نے بمعہ اپنے امیر محترم کے اس کے ہر پہلو کو اجاگر کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔

اوپر ہم نے جو پہلا حوالہ نقل کیا ہے "جھوٹ" کی وہ قسم ہے جس کو اس طرح بیان کیا جاتا ہے کہ کوئی شخص جب سورج نصف النہار پر ہو کہدے کہ اندھیرا ہے۔ اس کا دوسرا نام تعصب کا اندھاپن ہے۔

آج شاید ہی دنیا کا کوئی صاحب نگاہ مسلمان ہوگا جو یہ نہ جانتا ہو کہ جماعت احمدیہ کے نہایت زبردست اسلامی مشن دونوں مشرقی اور مغربی افریقہ میں کام کر رہے ہیں اور عیسائی مشنوں کو ہر لحاظ سے شکست پر شکست دے رہے ہیں۔

ہمیں علم نہیں کہ چوہدری غلام محمد صاحب کس افریقہ کا دورہ کر کے آئے ہیں مشرقی کا یا مغربی کا لیکن ہمارا قیاس ہے کہ آپ مشرقی افریقہ میں گئے ہوں گے کیونکہ جائزے لینے کے لئے یہیں تک اکثر اہل علم حضرات جایا کرتے ہیں۔ ذیل میں ہم صرف دو حوالے جو مشرقی افریقہ میں احمدیت کے کام پر روشنی ڈالتے ہیں درج کر دیتے ہیں:۔

"مشن کے اس کام سے متاثر ہو کر ٹانگانیکا میں ایک لمبا عرصہ تک کام کرنیوالے ایک عیسائی مشنری نے جو آج کل لندن میں سکول آف اورنٹیل اینڈ افریقن سٹڈیز میں پروفیسر ہیں۔ اپنی کتاب Islam in East Africa میں حسب ذیل تاثرات قلمبند کئے ہیں:۔

"۱۹۵۳ء میں قرآن کا ایک نیا ترجمہ طبع ہو کر منظر عام پر آیا ہے۔ یہ ترجمہ جماعت احمدیہ کے ایک سرکردہ رکن شیخ مبارک احمد صاحب نے نیروبی سے شائع کیا ہے۔ اس سواحیلی ترجمہ میں قرآنی آیات کی احمدیہ نقطہ نگاہ سے تفسیر بھی درج کی گئی ہے اور ساتھ کے ساتھ اسلام میں اسی تفسیر کو بھی شامل کر لیا گیا ہے جو صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی طرف سے قبل ازیں شائع ہو چکی ہے۔ تاہم بائیبل کے حالیہ سواحیلی ترجموں مثلاً "یونین ورشن آف دی بائیبل" اور مشرقی افریقہ کے اخبارات اور آرچ بشپ آف یارک ایسے نامور عیسائی لیڈروں کے تبصروں کے اقتباسات اور حوالے وغیرہ درج کر کے اسے زیادہ سے زیادہ مکمل کر دیا گیا ہے یہ کتاب عالمانہ شان اور جدت کی پوری آئینہ دار ہے۔

جماعتِ احمدیہ کا دعوٰی ہے کہ ان کے ممبروں کی تعداد جو ایک درجن سے زیادہ ممالک میں پھیلے ہوئے ہیں۔ پانچ لاکھ کے قریب ہے۔ انہوں نے لندن کے جنوبی حصہ میں ایک مسجد بھی تعمیر کر رکھی ہے اگرچہ دوسرے متعصب قسم کے مسلمان انہیں بدعتی سمجھتے ہیں لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ یہ لوگ اپنے تمام ہم مذہب فرقوں کے مقابلہ میں اپنے مذہب کا زیادہ بہتر طریق پر دفاع کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ آج اسلامی دنیا میں ان سے زیادہ فعال تبلیغی جماعت موجود نہیں ہے۔ یہ امر خاص طور پر نمایاں حیثیت کا حامل ہے کہ ہندوستان کے تمام مسلمان فرقوں میں سے صرف یہی ایک ایسا فرقہ ہے جو افریقہ کے قبائلی مسلمانوں کے درمیان پاؤں جمانے اور اپنے آپ کو برقرار رکھنے میں کامیاب رہا ہے۔"

(اقتباس از اسلام ان ایسٹ افریقہ By Lyndon P. Harries ایم اے پی ایچ ڈی)

علاوہ ازیں حال ہی میں کیمبرج یونیورسٹی لنڈن نے Introduction to the History of East Africa میں مشرقی افریقہ میں تبلیغ اسلام کے تاریخی حالات لکھتے ہوئے ہمارے مشن کے متعلق مندرجہ ذیل نوٹ بھی لکھا ہے جس سے ظاہر ہے کہ جماعت احمدیہ کا مشن تعلیم یافتہ طبقہ میں نفوذ حاصل کر رہا ہے:۔

"اسلام کا مشرقی افریقہ میں پہلا تبلیغی مرکز جماعت احمدیہ نے ۱۹۳۵ء میں ٹبوراٹانگانیکا میں قائم کیا اور اب یہ فرقہ ہر سہ علاقوں میں تبلیغی کام کر رہا ہے اس فرقہ کا سب سے پہلا اور اہم کام جو اس کے مبلغ شیخ مبارک احمد نے سرانجام دیا ہے وہ سواحیلی ترجمۃ القرآن مع تفسیری نوٹوں کے ہے۔ دوسرا اسلامی لٹریچر بھی شائع کیا جاتا ہے۔"

اب ذرا ترجمان القرآن کے دوسرے حوالہ پر غور فرمائیے ہر مسلمان القرآن کے اس ترجمان سے پوچھنے کا حق رکھتا ہے کہ کیا یہی ہے وہ جماعتی تعصب کے راہ میں حائل نہ ہونے کا ادعا ہے جس کے ساتھ مودودی صاحب خود افریقہ جانا چاہتے ہیں۔ کیا چوہدری غلام محمد صاحب نے امیر جماعت اسلامی کی بے تعصبی کا بھانڈا چوراہے میں نہیں پھوڑ دیا۔

آخر آپ لوگ جماعت احمدیہ کی عظیم الشان اسلامی خدمات سے کب تک اغماض کرتے رہیں گے؟ معاف رکھنا۔ جس طرح مودودی صاحب اپنے ہر عزم میں شروع سے لے کر اب تک ناکام ہوتے رہے ہیں اسی طرح اس میں بھی ناکام ہوں گے کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ان کے تمام عزائم سستی شہرت کے حصول کی غرض کے سوا اور کوئی غرض نہیں رکھتے۔ کیونکہ ان کے عزائم کے پیچھے نہ صرف یہ کہ خلوص نہیں ہے بلکہ معاف رکھنا انصاف کا فقدان اور خود پسندی کا رجحان بھی ہے۔ وہ تھوڑی دیر کے لئے شاید بہتوں کو دھوکا دے سکتے ہیں مگر ہمیشہ کے لئے نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بڑے بڑے اہل علم حضرات ان کے سنہری نعرے سن کر ان کے گرد جمع ہو جاتے رہے ہیں لیکن جلد ہی ان کا مغالطہ دور ہو جاتا ہے البتہ چند غرض مند سستی شہرت کے لئے ان کیساتھ ضرور چمٹے چلے جاتے ہیں۔

ہم نہیں کہہ سکتے کہ مودودی صاحب افریقہ پہنچ کر کیا جائزہ لیں گے مشرقی افریقہ میں انکو بہت سے پاکستانی اور ہندوستانی مسلمان تاجر ضرور ملیں گے ممکن ہے کہ ان کو جاکر اکنی اور اپنا لادینی آئیڈیالوجی والا اسلام ان کے سامنے پیش کریں لیکن انہیں معلوم ہونا چاہیئے وہاں عیسائی مشنوں کا سخت مقابلہ کرنا پڑے گا جو ان کے بس کا روگ نہیں۔ کیونکہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے متعلق جو ان کے عقائد ہیں وہی عقائد موجودہ عیسائیت کی بنیادوں کو مستحکم کرنیوالے ہیں مثلاً اگر کوئی عیسائی پادری ان سے پوچھیگا کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام فوت ہو گئے ہیں یا زندہ ہیں تو آپ اپنے عقیدہ کے مطابق ضرور یہی جواب دیں گے کہ وہ زندہ آسمان پر صعود کر گئے تھے اور وہاں اب تک زندہ موجود ہیں اور نازل ہو کر اسلام کی مدد کریں گے پھر وہ پوچھے گا کہ کیا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم زمین میں دفن ہیں تو انہیں لازماً یہ کہنا پڑے گا کہ "ہاں"۔ اور یہ سوال وجواب افریقیوں کی مجلس میں ہوں گے۔ نتیجہ ظاہر ہے۔ اسی طرح اور کئی ایک سوالات ہیں جو آپ جیسے اہل علم حضرات کو بھگانے کے لئے پادریوں نے تیار کر رکھے ہیں۔ اور یہ سوالات ان عقائد کی بناء پر ہیں جو عقائد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق مودودی صاحب کے ہیں۔

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں آفتابِ اسلام کی ضیاپاشیاں

۰ احمدی مبلغین کے ذریعہ ۶۳ اصحاب کا قبولِ اسلام
۰ مقامی زبان میں قرآن مجید کے ترجمہ کی اشاعت ۔ تبلیغی دورے

مکرم بشارت احمد صاحب بشیر انچارج مشن ہائے سیرالیون بتوسط وکالت تبشیر

"جماعت احمدیہ کی شاندار اسلامی خدمات کا ہر ایک کو اعتراف ہے ۔ اس جماعت نے افریقہ میں اور خصوصاً میرے ملک میں جو اہم خدمات سرانجام دی ہیں وہ ہر طرف سے خراجِ تحسین حاصل کر چکی ہیں۔" (نائب وزیر اعظم سیرالیون)

عرصہ زیر رپورٹ (اپریل تا جون ۱۹۶۳ء) میں تبلیغ و تربیت کا کام خوش اسلوبی سے سرانجام پاتا رہا۔ پاکستانی اور افریقن مبلغین اپنے اپنے حلقوں میں تبلیغی دورے، تقسیم لٹریچر۔ ملاقاتوں اور پبلک تقاریر کے ذریعہ پیغام حق کی اشاعت کرتے رہے۔ مجموعی طور پر ۶۳ افراد داخل سلسلہ ہوئے۔ ہر ایک حلقہ کی رپورٹ مختصراً پیش خدمت ہے۔

فری ٹاؤن مشن

فری ٹاؤن جماعت ہائے سیرالیون کا مرکز ہے اور خاکسار کی زیر نگرانی ہے۔ مشن ہاؤس میں زائرین کی آمد کا سلسلہ کثرت سے جاری رہا۔ علاوہ حکومت کے عمائدین کے دیگر طالبانِ حق کو ان کے استفسارات کے جوابات دیئے گئے اور لٹریچر پیش کیا گیا۔ اراکین جماعت کو خطبات، درس قرآن مجید اور احادیث کے ذریعہ مختلف تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی جاتی رہی۔

قرآن مجید کا ترجمہ مقامی زبان میں

خدا تعالیٰ کے فضل سے سیرالیون مشن نے قرآن مجید کا یہاں کی بڑی زبان مینڈے Mende میں ترجمہ تقریباً مکمل کر لیا ہے اور اس کا پہلا پارہ شائع ہو کر تقسیم ہو رہا ہے۔ قرآن مجید کے ترجمہ اور اشاعت کی خبر یہاں کے پریس اور ریڈیو پر بھی نشر ہوئی۔

مجلس عاملہ کا اجلاس

اس عرصہ میں جماعت کے کام کا جائزہ لینے کے لئے مجلس عاملہ کے دو اجلاس بلائے گئے۔ ایک اجلاس خالصتہً جماعت کے عہدہ داران پر مشتمل تھا۔ اور دوسرے اجلاس میں ملک بھر سے جماعتوں کے اکابرین شامل ہوئے۔ مسجد اور مشن ہاؤس کی تعمیر کا مسئلہ زیر بحث آیا۔ اگر خدا تعالیٰ کی توفیق شامل حال رہی تو مسجد کی تعمیر کا کام اس سال کے ختم ہونے سے پہلے شروع کرا دیا جائے گا۔ اسی طرح جماعت کے دوستوں کو ایک ماہ تبلیغ کے لئے وقف کرنے کی تحریک کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی احباب جماعت اپنے اپنے نام پیش کر رہے ہیں۔

تبلیغی دورے

اس عرصہ میں دو مرتبہ کب لہ، ہگبورکہ، بیلے بو اور لسٹر کی جماعتوں کے دورے بھی کئے۔ بیلے "Yele" کے مقام پر ایس۔ ڈی۔ اے (S. D. A) کے مشن کے اراکین کے ساتھ تقریباً دو گھنٹے تک عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کی تعلیم کی افضلیت اور برتری پر بحث جاری رہی۔ جس میں علاوہ افریقن احباب کے لبنانی دوست بھی شریک ہوئے۔

تقاریر

اس عرصہ میں چار مرتبہ ریڈیو پر تقاریر نشر کرنے کا موقعہ بھی ملا۔ یہ تقاریر تبلیغی لحاظ سے بہت مفید ثابت ہوئی ہیں۔ ان کی افادیت کا اظہار غیر مسلم دوست ملاقاتوں میں بارہا کر چکے ہیں۔ چنانچہ سیرالیون کے بشپ ڈاکٹر سکاٹ جب خاکسار کو ملے تو مبارکباد دی اور کہنے لگے۔ یہ لیکچر بہت دلچسپ ہوتے ہیں اور میں ان سے لطف اندوز ہوتا ہوں۔

نائب وزیر اعظم آنریبل ایس ایم مصطفےٰ نے اپنی لڑکی کی شادی پر ایک پُر تکلف دعوت کا اہتمام کیا تھا جس میں حکومت کے وزراء، بیرونی ممالک کے سفراء اور ملک کی چیدہ چیدہ شخصیتیں شامل تھیں۔ مطبوعہ پروگرام کے مطابق خاکسار نے دعا کرائی تھی۔ چنانچہ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے خاکسار نے شادی و بیاہ کے بارہ میں اسلامی تعلیمات پر روشنی ڈالی۔

لسٹر کے مقام پر جماعت کا تربیتی اجلاس ہوا۔ جس میں کافی تعداد میں مقامی جماعت کے دوستوں کے علاوہ غیر از جماعت دوست بھی کثرت سے شامل ہوئے۔ ان میں سے قابل ذکر ایک جرمن خاتون اور ریڈیو این اے کے نمائندہ تھے۔ یہ جلسہ نہایت کامیاب رہا۔ لسٹر عیسائیت کا گڑھ ہے۔ عیسائیت نے سب سے پہلے لسٹر اور اس کے گرد و نواح کی بستیوں میں اپنے قدم جما لئے تھے۔ سال بھر سے متواتر کوشش جاری تھی۔ کہ یہاں زمین کا قطعہ حاصل کر کے مسجد کی تعمیر کا کام شروع کیا جائے۔ مگر بعض مشکلات کی وجہ سے اس ارادہ میں تاخیر ہوتی چلی گئی۔ مگر اب خدا تعالیٰ کے فضل سے مسجد کی تعمیر کے لئے زمین کا ایک قطعہ حاصل کر لیا گیا ہے اور عنقریب انشاء اللہ مسجد کی تعمیر کا کام بھی شروع کر دیا جائے گا۔

جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات کا اعتراف

یہاں پر میلاد النبی کی تقریب بڑے اہتمام سے منائی جاتی ہے۔ لیکن اس تقریب کے منائے جانے کی اصل روح مفقود ہوتی ہے۔ اس مرتبہ خاکسار نے جماعت کی طرف سے ملک کے وزراء، سفراء، لبنانی اور افریقن تجار، ائمہ مساجد اور تعلیم یافتہ طبقہ کے احباب کو دعوت نامے بھیجے۔

اس جلسہ کی صدارت کے فرائض نائب وزیر اعظم آنریبل ایم ایس مصطفےٰ نے سرانجام دیئے۔ میئر آف فری ٹاؤن جناب عبد الفتاح رحمٰن۔ محمد احمد علمی مرانشی اور خاکسار نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

صاحب صدر نے جلسہ کے اختتام پر جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کی مؤثر الفاظ میں تعریف کی اور سامعین کو تحریک کی۔ کہ وہ دل کھول کر احمدی مبلغین کی اخلاقی اور مالی امداد کریں۔

تبادلۂ خیالات

جلسہ کے اختتام پر سفیر لائبیریا کے ساتھ اسلام اور عیسائیت پر تبادلۂ خیالات ہوا۔ جو بہت دلچسپ رہا۔ سامعین میں ہر طبقہ کے لوگ شامل تھے ہمارے اس اجلاس کی خبر اور موقعہ کی تصاویر پریس میں شائع ہوئیں۔ اس کے علاوہ مسلمانوں کے ایک اور اجتماع میں بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی سیرت طیبہ پر بھی تقریر کرنے کا موقعہ ملا۔ اس مجمع میں بھی ملک کے وزراء، سفراء اور بڑے بڑے لوگ موجود تھے۔

الفضل کی قدر و قیمت کا اندازہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"آج لوگوں کے نزدیک الفضل کوئی قیمتی چیز نہیں مگر وہ دن آ رہے ہیں اور وہ زمانہ آنے والا ہے جب الفضل کی ایک جلد کی قیمت کئی ہزار روپیہ ہوگی۔ لیکن کوتاہ بین نگاہوں سے یہ بات ابھی پوشیدہ ہے۔" (الفضل ۲۸ مارچ ۱۹۴۶ء)

(مینیجر الفضل ربوہ)

مسجد نیورک کے افتتاح کیلئے پیغامات

مسجد نیورک کے افتتاح کے موقعہ پر پیالماسے وزیر مواصلات، وزیر تجارت وصنعت اور میئر آف فری ٹاؤن نے مبارکباد کے پیغامات بھجوائے جو جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات کے اعتراف پر مشتمل تھے۔ وزیر مواصلات نے پیغام بھجواتے ہوئے جماعت کی تبلیغی مساعی کو ان الفاظ میں سراہا "جماعت احمدیہ کی شاندار اسلامی خدمات کا ہر ایک کو اعتراف ہے اور جو خدمات یہ جماعت افریقہ میں خصوصاً میرے ملک میں بجا لا رہی ہے وہ ہر طرف سے خراج تحسین حاصل کر چکی ہیں!!

ڈسپنسری کا قیام

گذشتہ دو سال سے مغربی افریقہ کے دو ملکوں میں ڈسپنسری کا قیام عمل میں آیا ہے جو خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت مفید ثابت ہو رہا ہے۔ سیرالیون میں باقاعدہ احمدیہ ڈسپنسری قائم کرنے کا ارادہ ہے اور اس کام کے لئے ماہر ڈاکٹر محمد اکرم صاحب ورک تشریف لائے ہیں ان میں تبلیغ اسلام کا جذبہ بھی موجزن ہے۔ تھوڑے ہی عرصہ میں انہوں نے چند ایک علاقوں کے کئی دورے کئے ہیں جو بہت مفید ثابت ہو رہے ہیں۔

تعلیم

اس وقت سارے سیرالیون میں ہمارے پندرہ پرائمری اور ایک سیکنڈری سکول قائم ہے جن میں قریباً اڑھائی ہزار طلباء زیر تعلیم ہیں۔ ان سکولوں میں پاکستانی اور افریقن اساتذہ جن کی تعداد قریباً ستر (۷۰) کے لگ بھگ ہے مصروف عمل ہیں۔ تعلیمی اداروں میں مروجہ تعلیم کے علاوہ مذہبی تعلیم کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔

احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول کا افتتاح

ہمارا سیکنڈری سکول ملک بھر میں پہلا مسلم سیکنڈری سکول ہے۔ یہ سکول قریباً تین سال ہوئے کھولا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کر رہا ہے عرصہ زیر رپورٹ میں اس کے افتتاح کی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب میں محکمہ تعلیم کے افسران اور علمی اداروں کے سربراہ اور شہر کے بااثر لوگوں نے کثرت سے شمولیت کی۔ افتتاح کی رسم وزیر تعلیم نے ادا کی۔ انہوں نے جماعت کی تعلیمی اور تبلیغی سرگرمیوں کو سراہا۔ اس موقعہ پر مکرم سمیع اللہ صاحب سیال نے سکول کی رپورٹ پڑھی جس میں جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض وغایت، سیرالیون مشن کے قیام کی مختصر تاریخ اور سکولوں کے قیام کا مختصر ذکر کیا۔ ازاں بعد انعامات کی تقسیم ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ تقریب تبلیغ وتعلیم کے لئے نہایت ہی مفید رہی۔

سیکنڈری سکول میں خادم ~~II~~ کے لئے امسال ایک سو سے زائد طلباء کی درخواستیں موصول ہو چکی ہیں اور داخلے کا انتظام باحسن طریق جاری ہے۔ سکول کے ساتھ بورڈنگ کا انتظام بھی ہے۔ بورڈنگ میں رہنے والے طلباء کی تربیت کا خاص انتظام کیا جاتا ہے۔

مکرم میر غلام احمد صاحب نسیم تعلیمی اور تبلیغی کاموں میں ہاتھ بٹاتے رہے۔ فارغ اوقات میں تبلیغ کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ اس وقت بگبورہ مشن میں متعین ہیں یہاں وہ جماعت کی تربیت کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ مکرم میر صاحب عنقریب واپس پاکستان جانے والے ہیں انہوں نے انتخاب ملک کے مطابق احسن طور پر اپنے فرائض کو ادا کیا ہے۔ خدا تعالیٰ انہیں مزید قربانیوں کی توفیق بخشے آمین!

مکرم مولوی اقبال احمد صاحب انچارج کبالہ مشن تحریر فرماتے ہیں:-

۱۔ عرصہ زیر رپورٹ میں جماعت کی تعلیم وتربیت کی طرف خاص توجہ دی گئی۔ اور احباب جماعت کو نماز اور دیگر اسلامی مسائل باقاعدگی سے ذہن نشین کرائے جاتے رہے۔ اسی طرح درس قرآن وحدیث بھی باقاعدگی سے جاری رکھا۔ نیز زبان عربی سے بھی ابتدائی واقفیت بہم پہنچائی جاتی رہی۔ یہ امر باعث مسرت ہے کہ سکول کے طلباء بفضل تعالیٰ باقاعدگی سے تنظیم کے ماتحت مسجد میں آتے رہے۔ اور خاکسار ان کو دینی مسائل زبان عربی۔ قاعدہ یسرنا القرآن سکھانے میں کوشاں رہا۔

(۲) اس عرصہ میں انفرادی اور اجتماعی طور پر سینکڑوں افراد کو پیغام حق پہنچایا۔ اور جو زائرین مشن میں تشریف لاتے رہے ان کو بھی جماعت کی غرض وغایت اور مساعی سے مطلع کیا جاتا رہا نیز لٹریچر بھی وسیع پیمانہ پر تقسیم کیا گیا۔

(۳) بگبورکا کے گرد ونواح مختلف مقامات کا تبلیغی دورہ کیا اور پبلک جلسے منعقد کرکے احمدیت یعنی حقیقی اسلام سے آگاہ کیا جاتا رہا۔ اس دورہ میں خاکسار نے قریباً ہر ایک مقام پر دو دو دن قیام کرکے عوام کو احمدیت کی غرض وغایت سے آگاہ کیا۔ ان مقامات میں کرابائی۔ یونی بانا۔ روبش (Robesh) بگبورکا جنکشن۔ مانو۔ رونائٹا (Ronaietta) خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

(۴) عید کے بعد حسب ارشاد امیر صاحب کبالہ مشن کا چارج لیا۔ شہر کے مختلف محکمہ جات سکول کے طلباء۔ تاجر صاحبان۔ لوکل چیف حضرات اور دیگر بااثر افراد سے انفرادی طور پر ملاقاتیں کی جاتی رہیں۔ دو پبلک تقاریر کا بھی موقع ملا۔ کبالہ سکول بفضلہ تعالیٰ باقاعدگی سے جاری ہے۔ اور طلباء کی تعداد دن بدن بڑھ رہی ہے اور اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ خاکسار نے بچوں کو عربی پڑھانے کا انتظام کیا ہوا ہے۔ نیز مغرب کے بعد مشن میں بھی درس وتدریس کا سلسلہ جاری ہے۔

(۵) اس عرصہ میں کرکولیا نامی ایک مقام کا دورہ کیا گیا جو کہ کبالہ سے قریباً نوے میل کے فاصلہ پر ہے اور وہاں ہمارا سکول بھی ہے۔ لوگوں کو پیغام حق پہنچانے کے علاوہ سکول کو کامیاب طور پر چلانے کی طرف توجہ دلائی گئی نیز مستقل عمارت کے لئے جگہ انتخاب کی گئی۔ چنانچہ اس ہفتہ سکول کی عمارت شروع کرنے کے لئے زمین صاف کی جا رہی ہے۔ امید ہے کہ انشاء اللہ موسم گرما کی تعطیلات کے بعد سکول اپنی مستقل عمارت میں ہی کھلے گا۔

(۶) عرصہ زیر رپورٹ میں اکتیس افراد بیعت کرکے سلسلہ میں داخل ہوئے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومبایعین کو استقامت بخشے اور کما حقہ جماعتی کاموں میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

مکرم ملک غلام نبی صاحب انچارج 'بو' مشن تحریر فرماتے ہیں:-

عرصہ زیر رپورٹ میں قریباً ایک ماہ کبالہ مشن میں کام کیا وہاں پر تبلیغی کام کے ساتھ ساتھ باقاعدہ دو پرائمری سکولوں کی نگرانی کی جاتی رہی اور وہاں کی ڈسٹرکٹ کونسل سے امداد حاصل کی جاتی رہی۔ اس عرصہ میں ڈسٹرکٹ کونسل کی ایک میٹنگ میں بھی شامل ہوا اور تعلیمی ترقی کے بارہ میں مفید مشورے دئے گئے۔

مکرم امیر صاحب سیرالیون کے ارشاد کے مطابق کبالہ مشن کا چارج مکرم اقبال احمد صاحب کو دے کر میں خود بگبورکا مشن میں آگیا اور یہاں قریباً ڈیڑھ ہفتہ کے قیام کے بعد بو مشن کا چارج لیا گیا۔

مشن میں جب سے آیا ہوں نذیر احمدیہ پرنٹنگ پریس میں بطور مینیجر کام کر رہا ہوں اس کے علاوہ مشن ہاؤس میں آنے والے احباب کو تبلیغ کی جاتی رہی۔

بو سیکنڈری سکول کے افتتاح میں شامل ہوا۔ مکرم ڈاکٹر محمد اکرم صاحب ورک ایم۔ بی۔ بی۔ ایس جب سے بو میں آئے ہیں۔ چیدہ چیدہ احباب سے ان کا تعارف کرایا گیا

لجنہ اماء اللہ بو میں ایک لیکچر دیا اور بتایا کہ ہر احمدی عورت کو کم از کم مکمل طور پر نماز پوری طرح یاد ہونی چاہیئے۔ اس لئے ہر ہفتہ یا اتوار کو اجلاس کرکے جن کو آتی ہے دوسری بہنوں کو سکھائیں۔

مرکز سے آمدہ ریویو آف ریلیجنز اور لنڈن سے مسلم ہیرلڈ کی کاپیاں زیر اثر احباب کو باقاعدہ بذریعہ ڈاک بھجوائی جاتی رہی ہیں۔

مکرم حافظ بشیر الدین صاحب انچارج باجیبو مشن تحریر فرماتے ہیں:-

عرصہ زیر رپورٹ میں تین صد سے زیادہ افراد کو انفرادی طور پر ملاقات کرکے اسلام اور احمدیت کے متعلق تفصیلی یا مختصر معلومات بہم پہنچائی گئیں۔ ان میں خاصی تعداد ایسے لوگوں کی بھی تھی جو خود مشن ہاؤس میں تشریف لائے اور اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرتے رہے ایک امریکن عیسائی پادری چند افریقن دوستوں کے ساتھ یہاں آئے اور کہا کہ میں آپ سے کچھ گفتگو کرنا چاہتا ہوں۔ ان سے بڑی دلچسپ گفتگو ہوئی جس کے آخر میں وہ کہنے لگے کہ میں آپ سے بحث نہیں کرنا چاہتا۔ مجھے آپ سے گفتگو کرکے تعجب ہوا ہے کہ آپ بائیبل عیسائیوں سے جانتے ہیں۔ ان کو اسلام کے بارہ میں لٹریچر بھی دیا گیا۔

۲۔ پبلک لیکچرز کے سلسلہ میں عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار نے بیس سے زیادہ مختلف مقامات کا ۱۲۰۰ میل کا دورہ کرکے عام جلسے بلا کر ۴۱ پبلک لیکچرز دئے جن میں اسلام اور احمدیت کے مختلف مواضع پر روشنی ڈالی گئی۔

بیعت:۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے عرصہ زیر رپورٹ میں ۲۵ سے زائد افراد داخل سلسلہ ہوئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کو استقامت بخشے۔ آمین۔

ایک نئی جماعت کا قیام:۔ یہاں سے ۱۲۵ میل کے فاصلہ پر Pejehun مقام پر صرف ایک احمدی دوست تھے یہ نوجوان بہت مخلص ہیں عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار کو دو مرتبہ وہاں جانے کا موقع ملا تین چار جلسے بھی کئے گئے اور بعض نوجوانوں کو تحقیق کا موقع بھی ملا اور انہوں نے احمدیت کو قبول کرنے کا اعلان کیا۔ دو افراد تو اچھے عربی زبان سے واقف ہیں بہرحال یہاں پر اب جماعت قائم ہو گئی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان نوجوانوں کو استقامت بخشے۔ آمین

ایک نئی مسجد کا سنگ بنیاد:۔ ایسٹرن پراونس میں Baoma مقام پر اسی ماہ احمدیہ جماعت نے ایک نئی مسجد کے بنانے کا فیصلہ کیا چنانچہ اس مسجد کی بنیاد رکھنے کے لئے جماعت کی دعوت پر خاکسار وہاں گیا میرے ساتھ ہمارے پرانے لوکل مبلغ پاسوری بابھی تھے مسجد کے لئے جو جگہ لی گئی وہ برلب سڑک اور سرسبز پہاڑیوں کے درمیان واقع ہے۔ مورخہ ۱۷ جون بروز جمعہ بنیاد رکھنے کے لئے مقرر کیا گیا قصبہ کے لوگوں اور ٹرائبل اتھارٹیز کو بھی اس موقعہ پر مدعو کیا گیا۔ دس بجے خاکسار نے تلاوت کلام پاک کے بعد مساجد کی غرض پر تقریر کی اس کے بعد قرآنی ابراہیمی دعاؤں کے ساتھ اس مسجد کی بنیاد رکھی گئی احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس مسجد کی جلد تکمیل کے سامان پیدا کرے اور اسے اس علاقہ میں اسلام کے نور کے پھیلنے کا ذریعہ بنائے۔ آمین!

قسط اوّل

ربوہ سے واشنگٹن تک

ایک طویل سفر کا مختصر حال

مبلغ امریکہ مکرم عبد الرحمٰن خان صاحب بنگالی بی اے۔ ایل ایل۔ بی

۱۹۵۹ء کے اواخر یا ۱۹۶۰ء کے اوائل کی بات ہے کہ "الفضل" کی ایک اشاعت میں محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کی طرف سے ایک اعلان شائع ہوا تھا کہ ایسے دوست جو ریٹائر ہو چکے ہیں یا ہونے والے ہیں۔ اور زبان انگریزی سے واقف ہیں اپنے آپ کو خدمت دین کے لئے وقف کریں۔ خاکسار نے اس دعوت پر اپنے آپ کو پیش کر دیا۔ چنانچہ محترم صاحبزادہ صاحب نے ازراہ نوازش خاکسار کا وقف قبول کرتے ہوئے امریکہ میں تبلیغ اسلام کے لئے منتخب فرمایا۔ پاسپورٹ اور ویزا کے مراحل طے ہو جانے کے بعد ۶ر اپریل ۶۳ء تاریخ روانگی مقرر ہوئی۔ چنانچہ اسی روز صبح سات بجے ربوہ سے لائلپور پہنچا اور لائلپور سے بذریعہ ہوائی جہاز ملتان اور کوئٹہ ہوتا ہوا کراچی پہنچا۔ لائلپور میں خاکسار کو چھوڑنے کے لئے اہل و عیال کے علاوہ مکرم حسن محمد خاں نائب وکیل التبشیر لائلپور جماعت کے دس بارہ خدام اور مربی جماعت لائلپور مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب یالگیری بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ مولوی صاحب موصوف نے دعا کروائی۔ دعا ختم ہونے کے ساتھ اعلان ہوا کہ جہاز اب روانہ ہونے کو ہے۔ مسافر جلدی سے سوار ہو جائیں۔ دوستوں سے مصافحہ اور معانقہ کے بعد اپنے عزیزوں سے جو پرنم نگاہوں سے ہوائی جہاز کی طرف دیکھ رہے تھے ملا اور پھر جہاز پر سوار ہو گیا۔

کراچی

کراچی کے ہوائی اڈہ پر وہاں کے سیکرٹری ضیافت مکرم شیخ خلیل الرحمٰن صاحب ملے ایک نوجوان دوست مکرم مجید صاحب استقبال کے لئے آئے ہوئے تھے انہوں نے مجھے کبھی دیکھا نہیں تھا مگر اپنے احباب کے آثار ہی کچھ ایسے ہوتے ہیں کہ ایک دوسرے کو پہچان لیا۔ وہاں سے ہم بس کے ذریعہ ہوٹل مسٹرڈیول پہنچے جہاں رہائش کا پہلے سے انتظام تھا۔ تھوڑی دیر کے بعد مجید صاحب تو چلے گئے کیونکہ انہیں دفتر جانا تھا مگر شیخ صاحب رات تقریباً دس بجے تک ساتھ رہ کر مختلف معاملات میں سہولت پہنچاتے رہے۔ پھر اگلے دن صبح بھی ہوائی اڈہ پر الوداع کہنے کے لئے تشریف لائے اللہ تعالیٰ ان کے اس اخلاص کی جزائے خیر عطا فرمائے شیخ رشید صاحب اور اسیر جو میرے بیٹے صلاح الدین مبلغ ہالینڈ کے نسبتی بھائی ہیں وہ بھی بہت دور سے تشریف لائے اور مختلف امور میں مدد دی۔ اللہ تعالیٰ ان کو بھی جزائے خیر عطا فرمائے۔

امسٹرڈم

کراچی سے پرواز کر کے تہران، بیروت جنیوا ہو کر شام کو امسٹرڈم پہنچا جہاں عزیزم صلاح الدین مع مسز ناصرہ زہرمن جو جماعت ہالینڈ کی ایک مخلص احمدی خاتون ہیں اور جنہوں نے ڈچ زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ کیا ہے۔ استقبال کیلئے موجود تھے۔ مدت کے بعد اپنے بیٹے کو دیکھکر اور خدمت دین میں بشاش بشاش پا کر دل باغ باغ ہو گیا۔ پھر KLM کی بس پر ہیگ کے لئے روانہ ہوا۔ راستے میں مسز ناصرہ قرآن کریم کے معارف سناتی رہیں کوئی گھنٹہ بھر کے سفر کے بعد ہیگ پہنچے۔ ایک کھلی سڑک کے کنارے خوبصورت سی عمارت کی شکل میں مسجد دیکھکر اور امام مسجد مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب سے ملکر بہت خوشی ہوئی مکرم حافظ صاحب کے ارشاد پر خاکسار نے شام کی نماز پڑھائی اور یہ دیکھکر کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے طفیل اس تثلیث کے گہوارے میں خدا تعالیٰ نے سجدہ شکر ادا کرنے کے لئے مسجد اور کلمہ توحید بلند کرنے کے لئے مشن کے قیام کی توفیق دی ہے۔ دل حمد و ثنا سے بھر گیا۔ الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ وعلی عبدہ المسیح الموعود۔ رات کا کھانا مکرم حافظ صاحب کے ہاں کھایا۔ کھانے پر ایک شام کے دوست بھی شامل تھے

دوسرے دن صبح نماز اور ناشتہ وغیرہ سے فارغ ہو کر ویزا کے سلسلے میں ہیگ میں امریکی سفارتخانہ کے فرسٹ سیکرٹری ملا۔ جو بڑے اخلاق سے پیش آئے اور پاسپورٹ اور ویزا دیکھکر کہا بالکل ٹھیک ہے کسی چیز کی کمی نہیں۔ پھر میرے ساتھ بنگلہ زبان میں باتیں شروع کر دیں اور بتایا کہ وہ کافی عرصہ کلکتہ رہ چکے ہیں اور یہ بھی بتایا کہ وہ جناب چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب سے بھی واقف ہیں۔ یہاں سے فارغ ہو کر ہیگ کی بین الاقوامی عدالت دیکھی پھر سمندر کے کنارے قابل دید تفریح گاہ [illegible] دیکھی یہ سمندر کے کنارے سے شروع ہو کر پانی کے اوپر کافی دور تک پلیٹ فارم کی سی شکل میں ایک بہت خوبصورت تعمیر ہے آخری سرے پر ریسٹورنٹ میں ایک اور بلند ٹاور ہے۔ جس کی ایک منزل پر ریسٹورنٹ بھی ہے۔ اس کی اوپر کی منزل سے سارے شہر کا نظارہ بڑا دلکش معلوم ہوتا ہے۔

شام کا کھانا مسز ناصرہ کے ہاں کھایا انہوں نے امسٹرڈم سے آتے وقت ہی دعوت دے رکھی تھی ہماری خاطر انہوں نے پاکستانی طرز کا کھانا بھی پکایا ہوا تھا۔ ۔ ۔ ۔ ان کا ایک لڑکا ایک لڑکی ہے لڑکی احمدی ہو گئی ہے لیکن لڑکا اور خاوند عیسائی ہیں مگر اسلامی نظریات سے متاثر ہیں اللہ تعالیٰ انہیں بھی قبول اسلام کی توفیق دے۔

رات کو مسجد میں ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس میں شہر کے بہت سے معززین شامل ہوئے باوجود اس کے کہ رات بہت سرد تھی اور چائے وغیرہ کا انتظام بھی نہیں تھا پھر بھی اتنے لوگ آئے ہوئے تھے کہ ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا جلسہ میں ایک ایڈوکیٹ نے مسلم عمارتوں کی رنگین سلائیڈز دکھائیں جلسہ برخواست ہونے سے قبل مکرم حافظ صاحب نے خاکسار کا تعارف کرا کر سامعین سے خطاب کرنے کا ارشاد فرمایا۔ چنانچہ میں نے ان کے سامنے اپنے امریکہ جانے کی غرض و غایت مختصراً بیان کی۔ جلسہ ختم ہونے پر ایک صحافی خاتون نے مجھ سے چند باتیں دریافت کیں اور دوسرے دن ہیگ کے ایک کثیر الاشاعت اخبار

"HARGSCHE COURANT."

میں یوں خبر دی۔ عبد الرحمٰن خان کی مسجد میں آمد۔ کل شام مسجد واقع اوسٹ ڈان لان میں ایک دلچسپ جلسہ منعقد ہوا جس میں سابق وکیل عبد الرحمٰن خان از پاکستان کا تعارف کرایا گیا ان کا لڑکا پہلے سے ہی یہاں مسجد میں تبلیغی کام میں مشغول ہے اور اب وہ خود امریکہ جا رہے ہیں جہاں وہ واشنگٹن میں مبلغ کا کام سر انجام دیں گے"

دوسرے دن صبح مکرم حافظ صاحب نے خاکسار کو دعا کے ساتھ رخصت کیا ہیگ سے بس کے ذریعہ امسٹرڈم کے ہوائی اڈہ پر پہنچا صلاح الدین امسٹرڈم تک میرے ساتھ تھا اسے خدا حافظ کہہ کر رخصت ہوا اور وہاں سے پرواز کر کے ۲ بجے نیویارک پہنچا۔

نیویارک

نیویارک میں سامان۔ ٹکٹ۔ وغیرہ دکھانے کے لئے مختلف دفاتر سے گزرنا پڑا۔ امیگریشن دفتر کے لوگ بہت ہمدردی سے پیش آئے اور ہر قسم کی سہولت پہنچائی ایک کلرک نے مجھے خود ساتھ لے کر اس دفتر تک پہنچایا جہاں ویزا ٹی بی سرٹیفیکیٹ وغیرہ پیش کرتے ہیں۔ نیویارک کے اڈے پر قریباً ۲ گھنٹے تک انتظار کرنا پڑا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایسے سامان کر دیئے کہ انتظار کی کوفت نہ محسوس ہوئی VERGINIA جانے والے ایک معزز امریکن جو امسٹرڈم سے ایک ہی ہوائی جہاز پر آئے تھے دوست بن گئے یہ صاحب کیمسٹ ہیں اور اکثر یورپ امریکہ کا سفر کرتے رہتے ہیں ویٹنگ روم میں آکر میرے پاس بیٹھ گئے اور پھر خود ہی بات چھیڑی کافی دیر تک میرے سفر امریکہ اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے متعلق باتیں ہوتی رہیں اس کے بعد میں نے ان سے پوچھا فرض کیجئے واشنگٹن کے اڈہ پر اگر کوئی مجھے لینے نہ آئے تو مجھے اپنی منزل پر پہنچنے میں کوئی دقت تو نہ ہو گی کہنے لگے افسوس ہے کہ مجھے دوسرے جہاز پر جانا ہے ورنہ میں خود آپ کو آپ کے مشن پہنچا دیتا بہرحال اڈہ پر آپ کو ٹیکسی مل جائے گی ٹیکسی والا آپ کو پہنچا دیگا میرے یہ پوچھنے پر کہ آیا پونڈ کی صورت میں ٹیکسی والے کو کرایہ ادا کرنے میں کوئی مشکل تو نہ ہو گی انہوں نے کہا بہتر ہے کہ آپ یہیں سے پونڈ کو ڈالر میں تبدیل کرا لیں۔ پھر خود ہی مجھے ساتھ لے کر بنک کی طرف چل دیئے جو تقریباً نصف میل دور تھا انہوں نے اپنا سامان ایک سوٹ کیس اور ہینڈ بیگ خود ہی اٹھایا ہوا تھا میرے بار بار کہنے پر مجھے کوئی چیز پکڑ لینے سے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ ہم اس چیز کے عادی ہیں ایکسچینج کے وقت جب ان کو معلوم ہوا کہ میرے پاس صرف ۲ پونڈ تھے جس کے عوض صرف پانچ ڈالر ملے تو فوراً اپنی جیب سے دو ڈالر نکال کر کہا یہ آپ لے لیں واشنگٹن میں آپ کو ضرورت ہو گی۔ میں نے بہتیرا انکار کیا مگر انہوں نے اتنا اصرار کیا کہ آخر میں لینے پر مجبور ہو گیا واشنگٹن پہنچ کر میں نے ان کو شکریہ کا ایک خط لکھا اور بذریعہ منی آرڈر ان کو ۳ ڈالر بھیج دیئے یہ کہتے ہوئے کہ نیویارک میں آپ کی پیش کردہ رقم بطور قرض قبول کی تھی اب ایک ڈالر زائد بھیج رہا ہوں کیونکہ اسلام میں قرض کی ادائیگی کے وقت اپنی خوشی سے کچھ زائد ادا کرنا مستحسن سمجھا جاتا ہے اس کے جواب میں جو خط موصول ہوا اس کا ترجمہ مندرجہ ذیل ہے:۔

"آپ کے مشفقانہ خط سے بہت مسرت ہوئی یہ سن کر خوشی ہوئی کہ واشنگٹن کے اڈہ پر آپ کے دوست آپ کو مل گئے تھے اور آپ کو کوئی مشکل پیش نہیں آئی اور اب آپ اپنے مشن ہاؤس میں خیریت سے ہیں کسی دوست کی مدد کرنے کی توفیق ملنی بڑی خوشی کی بات ہوتی ہے اور خاص طور پر آپ جیسے مخلص شخص کی میں اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھتا ہوں کہ میں ایسے وقت میں آپ کے پاس حاضر تھا جب کہ میں آپ کی کچھ خدمت کر سکا میری یہ نیت نہیں تھی کہ آپ مجھے یہ رقم واپس کریں گے بہرحال میں نے آپ کے جذبات کو محسوس کرتے ہوئے یہ رقم شکریہ کے ساتھ قبول کی اور شکر ہے یہ رقم پھر ایسے کام میں صرف ہو گی جو مجھے یقین ہے کہ خدائی مقصد کو پورا کرنے میں کام آئے گا۔ نیویارک کے اڈہ پر آپ کے ساتھ مختصر گفتگو سے بہت لطف اندوز ہوا اگرچہ میں آپ کی جماعت سے تعلق نہیں رکھتا پھر بھی احمدیہ موومنٹ کے متعلق لٹریچر حاصل کرنے اور پڑھنے میں خوشی ہو گی اس معاملہ میں آپ پوری بے تکلفی سے میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔

آخر میں میں پھر ایک دفعہ آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

آپ کا مخلص دوست

لینڈ ڈمز حونیار

الیگزنڈریہ ۳ ۔ ورجینیا

(باقی)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے اعلانات

داخلہ سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع ۲۵، ۲۶، ۲۷ ر اکتوبر کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ قائدین مجالس سے گذارش ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی مجلس کے متوقع شامل ہونیوالے خدام کی تعداد سے خاکسار کو جلد مطلع کریں۔ تاکہ اس کے مطابق انہیں فارم برائے حصول ٹکٹ داخلہ ارسال کئے جا سکیں ہر شامل ہونے والے خادم کے لئے مصدقہ فارم پُر کر کے ہمراہ لانا ضروری ہوگا۔

(منتظم دفتر بیرون اجتماع خدام الاحمدیہ)

مضمون نویسی کا انعامی مقابلہ

"قرآن کریم اور زمانہ حال کی علمی تحقیقات" کا عنوان مضمون نویسی کے انعامی مقابلے کے لئے مقرر کیا گیا تھا۔ اس کی آخری تاریخ ۳۰ ستمبر ۱۹۶۳ء مقرر ہے۔ جو خدام اس مقابلہ میں شریک ہو رہے ہیں انہیں چاہیئے کہ وہ اپنے مقالہ جات ۳۰ ستمبر سے قبل ہی مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے نام ارسال فرما دیں۔

سالانہ اجتماع کے موقعہ پہ اوّل دوم اور سوم آنے والے خدام کو بالترتیب چالیس، ۱۵ پندرہ اور ۱۰ دس روپے کے نقد انعامات دئے جائینگے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

کتابچہ عام دینی معلومات

شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے سوال و جواب کی صورت میں عام دینی معلومات پر مشتمل ایک کتابچہ محدود تعداد میں شائع کیا گیا ہے۔

یہ نظرثانی شدہ دوسرا ایڈیشن ۲۸ صفحات پر مشتمل ہے پہلے کتابچہ کی نسبت اس میں بہت سی نئی اور مخصوص معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ اس کی قیمت عام کاغذ فی کاپی صرف دو آنے ہے اور عمدہ کاغذ تین آنے فی کاپی۔

یکصد یا اس سے زائد لینے کی صورت میں رعائتی قیمت دس اور پندرہ روپیہ فی سینکڑہ ہے۔ مجالس کو اسے حاصل کرنے کی طرف فوری توجہ کرنی چاہیئے۔

خدام الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات اسی کتابچہ میں سے ہوں گے۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا آٹھواں سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی ہر سال مرکز کی ہدایت کے مطابق اپنا سالانہ اجتماع منعقد کرتی ہے۔ چنانچہ امسال بھی مجلس کا آٹھواں سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ ۲۰، ۲۱، ۲۲ ستمبر بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار بمقام مالیر نزد گرانڈ ہوٹل منعقد ہو رہا ہے اس اجتماع کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس اجتماع میں مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ازراہ شفقت شرکت فرما رہے ہیں۔

اس حقیقت سے کسی کو انکار نہیں ہو سکتا کہ اس قسم کے تمام تربیتی اجتماعات اپنے اندر بہت بڑی افادیت رکھتے ہیں اور ان اجتماعات کا انعقاد فعال جماعت کیلئے بہت ضروری ہے۔

مجلس کراچی کے لئے بیرونی مجالس کے قائدین و نمائندگان کی شرکت باعث مسرت و عزت ہوتی ہے۔ اس لئے جملہ قائدین مجالس خصوصاً سندھ کی مجالس کے قائدین سے برادرانہ درخواست ہے کہ وہ ازراہ نوازش از خود اپنی مجالس کے کثیر تعداد نمائندگان کے ساتھ شرکت فرما کر مجلس کی حوصلہ افزائی فرما دیں۔ کراچی کے تمام خدام و اطفال کی شرکت اس اجتماع میں لازمی ہے۔

تمام احباب جماعت خصوصاً بزرگان سلسلہ سے اس اجتماع کی کامیابی و کامرانی کے لئے پرزور دعا کی درخواست ہے۔

اخراجات طعام و قیام انتظام مجلس کراچی کے ذمہ ہوگا۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

درخواست دعا

میری والدہ صاحبہ عرصہ پانچ سال سے عارضہ وجع المفاصل بیمار ہیں احباب ہمدردی سے دعا فرمادیں اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے صحت عطا فرما دے۔

طالب دعا امۃ النصیر بیگم بنت میاں سلطان احمد مہاجر چک ۱۶۷ مراد محمود آباد

وصیت کرنیوالوں کو اللہ تعالیٰ متقی بھی بنا دیتا ہے

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں کہ:-

"پھر بعض لوگ مرض الموت میں وصیت کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ وصیت منظور نہیں ہوتی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے ناپسند فرمایا ہے۔ وصیت وہی ہے جو جوانی اور زندگی میں کی جائے اور غیر مشتبہ ہو۔ پس دوستوں کو چاہیئے کہ جو وصیت کے برابر چندہ دیتے ہیں اور ایسے سینکڑوں آدمی ہیں۔ وہ حساب لگا کر وصیت کر دیں۔ بعض اگر غور کریں گے تو انہیں معلوم ہوگا کہ صرف ایک پیسہ زیادہ چندہ دینے سے اُن کے لئے جنت کا وعدہ ہو جاتا ہے۔ پس جس قدر ہو سکے دوستوں کو چاہیئے کہ وصیت کریں۔ اور میں یقین رکھتا ہوں کہ وصیت کرنے سے ایمانی ترقی ضرور ہوتی ہے جب اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اس زمین میں متقی کو دفن کرے گا۔ تو جو شخص وصیت کرتا ہے۔ وہ اُسے متقی بھی بنا دیتا ہے"۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ — ربوہ)

"جس قدر جلد نیکی میں حصہ لے سکو لے لو"

وعدہ کرنیوالوں میں آخری آدمی بننا ایک مخلص احمدی کی شایان شان نہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی زریں ہدایات

فرمایا:- "تمہیں کوشش کرنا چاہیئے کہ تم نیکی میں سب سے پہلے حصہ لینے والے ہو اور اگر تم کسی وجہ سے پہلے حصہ لینے والوں میں نہ آ سکو تو کوشش کرو درمیانی درجہ تمہیں میسر آ جائے اگر تم درمیان میں بھی شامل نہ ہو سکے تو اس کے بعد جس قدر جلد نیکی میں حصہ لے سکو لے لو اور کم سے کم تم یہ کوشش کرو کہ تم آخری آدمی مت بنو"

وہ مجاہدین تحریک جدید جنہوں نے تاحال سال رواں کا چندہ ادا نہیں فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ کی ان زریں ہدایات کے پیش نظر فوراً عملی قدم اٹھائیں کہ وصولی کے لحاظ سے سال رواں ۳۱ ر اکتوبر ۱۹۶۳ء کو ختم ہو رہا ہے گویا صرف دو ماہ باقی رہ گئے ہیں

(وکیل المال تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

چندہ جلسہ سالانہ

اللہ تبارک و تعالےٰ کے فضل سے ہمارا جلسہ سالانہ اب بہت قریب آ گیا ہے لہذا اب چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی طرف خاص توجہ درکار ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی مہمان نوازی کے لئے ضروری اشیاء خریدی جا رہی ہیں۔ اور دوسرے انتظامات بھی کئے جا رہے ہیں۔ چونکہ جلسہ سالانہ کے ہر قسم کے اخراجات چندہ جلسہ سالانہ کی مدد سے ہی پورے کئے جا سکتے ہیں۔ اس لئے تمام مقامی جماعتوں سے التماس ہے کہ اب اس چندہ کی وصولی میں کسی قسم کی مزید دیر روا نہ رکھی جائے اور پوری توجہ اور محنت سے تمام احباب سے اس چندہ کی وصولی کا سلسلہ جاری رکھا جائے۔ تا جلسہ سالانہ کے انعقاد سے پہلے پہلے ہر جماعت کا اس چندہ کا بجٹ پورا ہو جائے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

ایک ننھی بچی کے لئے درخواست دعا

مکرم منشی لعل خاں صاحب سکرٹری مال جماعت احمدیہ فورٹ سنڈیمن تحریر فرماتے ہیں کہ "منشی میاں محمد صاحب کی بچی نے قرآن شریف ناظرہ ختم کیا ہے۔ اس خوشی میں ۱۰/- روپے برائے تعمیر مساجد ممالک بیرون دئے ہیں۔ جو بذریعہ منی آرڈر ارسال ہیں"۔

قارئین کرام دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ منشی صاحب موصوف کی اس قربانی کو قبول فرماتے ہوئے ان کی بچی کو اسلام اور احمدیت بنزا اپنے والدین اور خاندان کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

نمائندہ "الفضل" سے خاص تعاون کرنے والے احباب

احباب جماعت کو اس امر کا علم ہے کہ کچھ عرصہ سے مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی توسیع اشاعت "الفضل" کے سلسلہ میں نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے مختلف مقامات کا دورہ کر رہے ہیں خدا تعالیٰ کے فضل سے مخلص احباب کے تعاون سے نمائندہ الفضل کو ہر مقام پر کامیابی حاصل ہو رہی ہے جن احباب نے خواجہ صاحب سے خاص تعاون فرمایا ہے ان کے اسمائے گرامی الفضل کی گزشتہ دو اشاعتوں میں دیئے جا چکے ہیں آج مزید بعض احباب کے نام شائع کئے جاتے ہیں :-

۱۔ مکرم چوہدری شمشاد علی صاحب بی اے چک ۹۳ ضلع بہاولنگر
۲۔ مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب جادید چک ۹۳ ،،
۳۔ مکرم شیخ محمد احمد صاحب ابن شیخ اقبال دین صاحب بہاولنگر شہر
۴۔ عزیز لئیق محمد خاں صاحب ناصر بہاولپور
۵۔ مکرم ضیاء الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ خانپور
۶۔ ،، منیر احمد صاحب سنہاس معتمد مجلس خدام الاحمدیہ رحیم یار خان
۷۔ عزیز ملک ناصر احمد صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ بدین ضلع حیدرآباد
۸۔ مکرم ڈاکٹر سلیم احمد صاحب خلیل قائد مجلس خدام الاحمدیہ ڈگری ضلع تھرپارکر

ادارہ الفضل تعاون کرنے والے احباب کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے احباب کو خدمت دین کی مزید توفیق بخشے اور ان کے اخلاص میں مزید برکت ڈالے۔
آمین اللھم آمین ؎

(مینجر روزنامہ "الفضل")

اعلان

کسی صاحب کی طرف سے ۲۷ اگست ۱۹۶۳ء کی لکھی ہوئی ایک چٹھی موصول ہوئی ہے جس میں انہوں نے اپنے متعلق لکھا ہے کہ "اس بندہ عاجز کو احمدی ہوئے ۳۱ سال کا عرصہ گزر گیا ہے اس وقت میں جوان تھا اب بوڑھا ہو گیا ہوں اس تمام عرصہ میں میں نے اپنی اصلاح کرنے کی کوشش کی کسی دوسرے پر نکتہ چینی نہیں کی"

مذکورہ چٹھی پر راقم نے اپنا نام اور پتہ ظاہر نہیں کیا اگر وہ اپنی اس چٹھی پر جس میں مختلف قسم کی شکایات درج ہیں کوئی کاروائی کرانا چاہتے ہوں تو اپنے نام اور پتہ سے مطلع کریں بے نام خطوط پر کوئی کارروائی نہیں کی جا سکتی۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

گمشدہ گھڑی

خاکسار کے ماموں چوہدری رشید احمد صاحب اختر لائل پوری کی گھڑی حضرت میاں بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جنازہ کو کندھا دیتے ہوئے محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی کوٹھی کے قریب گر گئی ہے اگر کسی دوست کو یہ گھڑی ملے تو ناصر دواخانہ ربوہ میں پہنچا کر شکریہ کا موقع دیں گھڑی کا شیشہ ۱۷ جیولز سٹیپ کالا ہے (خاکسار طاہر احمد اظہر جہلمی دارالرحمت وسطی ربوہ)

درخواست ہائے دعا

محترمہ بلقیس خانم صاحبہ اہلیہ مکرم ملک جلال الدین صاحب سمبڑیالوی حال بدین ضلع حیدرآباد نے کسی مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کروایا ہے بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب جماعت کی خدمت میں وہ درخواست کرتی ہیں کہ وہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے قرب سے نوازے اور زیادہ سے زیادہ نیکی کے امور پر عمل پیرا ہونے کی توفیق بخشے نیز ان کے خاوند کے کاروبار کو اور بھی بہتر بنائے۔ (آمین)

(مینجر روزنامہ الفضل ربوہ)

میرا پوتا عزیزم کبیر احمد فہیم اختر عمر تقریباً پانچ سال عرصہ تقریباً ۲ ماہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ و جگر کی خرابی کی وجہ سے بیمار چلا آ رہا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم اس کو صحت بخشے اور اس کی عمر درازی کرے اور اس کو دین کا خادم بنائے۔ (محمد صادق ہیڈ ماسٹر معلم مسجد نور احمدیہ کھرہ - ضلع سرگودھا)

نظارت تعلیم کے اعلانات :

ایوننگ کورسز گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ سیالکوٹ

۱۔ سرٹیفکیٹ ان الیکٹریکل ٹیکنالوجی۔ شرط میٹرک
۲۔ مکینیکل ڈرافٹس مین شرط میٹرک ڈرائنگ
۳۔ الیکٹرک وائرنگ انسٹالیشن شرط مڈل پاس

پراسپکٹس و فارم درخواست ۲۵ پیسے نقد میں یا ۳۲ پیسے بھیج کر بذریعہ ڈاک درخواستوں کے لئے آخری تاریخ ۲۵/۹/۶۳ (پ - ٹ ۸/۹/۶۳)

اپر ڈویژن کلرک

گریڈ ۱۳۵-۷-۱۷۰/۱۰-۲۷۰/۱۵-۳۱۵ ٹسٹ وانٹرویو

شرائط :- گریجویٹ عمر ۱۸ تا ۲۵۔ درخواستیں معرفت دفتر روزگار ۱۶/۹/۶۳ تک بنام کمشنر انکم ٹیکس (پ - ٹ ۸/۹/۶۳)

داخلہ کیڈٹ کالج حسن ابدال

درخواستیں ۳۰/۱۱/۶۳ تک داخلہ جماعت ہشتم تحریری امتحان انگلش ریاضی واردو دسمبر ۱۹۶۳ء کے آخری ہفتہ میں انٹرویو - میڈیکل ٹسٹ ذہانت فروری ۱۹۶۴ء میں

شرائط ۳۱/۳/۶۴ کو ساتویں جماعت یا فورتھ سٹینڈرڈ مکمل عمر ۱/۴/۶۴ کو ۱۲، ۱۳، کے درمیان (پ - ٹ ۱۵/۹/۶۳)

وظائف

ایسٹ ویسٹ سنٹر ہوائی یونیورسٹی شرائط عمر ۳۰ سال ماسٹر ڈگری کے لئے بی اے آنرز بی ایس سی آنرز - پی ایچ ڈی کے لئے ایم اے - ایم ایس سی - درخواستیں ۱۱/۱۰/۶۳ تک (پ - ٹ ۱۵/۹/۶۳)

آرمی میں باقاعدہ کمشن

شرائط - ۳۱/۱۰/۶۳ کو عمر ۱۷ سال تا ۲۲ - سینئر کیمبرج یا انٹرمیڈیٹ درخواستیں مجوزہ فارم میں ۳۱/۱۰/۶۳ تک بنام پی اے ڈائریکٹوریٹ پی اے ڈی (اے) اے بینر برانچ۔ (پ - ٹ ۱۵/۹/۶۳)

مستقل کمشن پاکستان نیوی

امتحان داخلہ ایگزیکٹیو - سپلائی - انجینئرنگ - الیکٹریکل برانچز ۳ تا ۶ دسمبر ۱۹۶۳ء کراچی لاہور راولپنڈی پشاور - شرائط - انٹرمیڈیٹ (فزکس ریاضی) یا سینئر کیمبرج غیر شادی شدہ عمر ۱/۱/۶۴ کو ۱۷ تا ۲۰ درخواستوں کے لئے آخری تاریخ ۱۱/۱۰/۶۳ فارم نزدیک کے دفتر بھرتی سے لیں۔ (پ - ٹ ۱۶/۹/۶۳)

(ناظر تعلیم)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

سنگاپور ۱۹ ستمبر۔ جکارتہ سے موصول ہونے والی خبروں کے مطابق کل وہاں برطانوی سفارت خانہ کی عمارت اور برطانوی باشندوں کے بے شمار گھروں کو نذر آتش کر دیا گیا انڈونیشی باشندوں نے برطانوی سفیر کی قیام گاہ کو بھی گھیر لیا اور برطانوی سفیر کو امریکی سفیر کی قیام گاہ میں پناہ لینی پڑی مشتعل ہجوم کی سنگ باری اور مار پیٹ سے برطانوی سفارت خانہ کے بارہ ملازم زخمی ہو گئے۔ سفارتخانہ کی ۸ کاریں بھی نذر آتش کر دی گئیں جکارتہ میں مقیم برطانوی باشندوں کو پولیس ہیڈ کوارٹر میں پناہ دی گئی ہے جنوبی سماٹرا میں مزدوروں نے شیل آئل کمپنی کے دفاتر اور تیل کے چشموں پر قبضہ کر لیا ہے جکارتہ میں ملایا کے سفارت خانہ کی عمارت پر بھی قبضہ کر لیا گیا ہے۔

ڈھاکہ ۱۹ ستمبر۔ معتبر ذرائع سے یہاں موصولہ خبروں کے مطابق بھارت کے سرحدی فوجی دستے جن میں اب باقاعدہ فوجی دستے بھی شامل ہو گئے ہیں لکھی ٹیلہ کے علاقے میں مشرقی پاکستان رائفلز کی گشتی پارٹی پر مسلسل فائرنگ کر رہے ہیں

معلوم ہوا ہے کہ بھارتی فوجی دستے جو بڑی تعداد میں اس علاقہ میں جمع ہیں چھوٹا اسلحہ، مشین گنیں اور دور مار اسلحہ استعمال کر رہے ہیں۔

• واشنگٹن ۱۹ ستمبر۔ امریکی نائب وزیر خارجہ برائے امور جنوب مشرقی ایشیا مسٹر ایلیس ٹالبوٹ نے کل یہاں وائس آف امریکہ کے ریڈیائی نشریہ میں سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اگر بھارت یا پاکستان نے ایک دوسرے پر حملہ کیا تو امریکہ مداخلت کرے گا لیکن ساتھ ہی آپ نے یہ بھی کہا کہ بھارت یا پاکستان کے ایک دوسرے پر حملہ کا کوئی امکان نظر نہیں آتا۔

• کوالالمپور ۱۹ ستمبر۔ ملائیشیا کے وزیر اعظم مسٹر تنکو عبدالرحمن نے کل یہاں اعلان کیا کہ میں نے ملک کو جنگ کے لئے تیار رہنے کا حکم دیدیا ہے وزیر اعظم نے یہ بات اخبار نویسوں سے ایک ملاقات کے دوران بتائی۔

تنکو عبدالرحمن نے بتایا کہ ملائیشیا سے فلپائن اور انڈونیشیا سے سفارتی تعلقات کے انقطاع نے میری حکومت کو ہر قسم کی صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار رہنے پر مجبور کر دیا ہے وزیر اعظم نے انکشاف کیا کہ کل صبح کابینہ اور بحریہ اور فضائیہ اور بری افواج کے سربراہوں کا ایک اجلاس منعقد ہوا تھا جس میں ملائیشیا کی قومی دفاعی کونسل قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ مسلح افواج اور خاص طور پر علاقائی فوج کی طاقت میں اضافہ کے لئے محفوظ دستے بلانے کے لئے ابتدائی اقدامات کئے جائیں اور فوجی دستے سراواک اور سبا (شمالی بورنیو) بھیجے جائیں علاوہ ازیں سپیشل کانسٹیبلری قائم کر کے پولیس فورس میں اضافہ کیا جائے اور معاون دفاعی تنظیموں کی از سر نو تنظیم کی جائے۔

• لندن ۱۹ ستمبر۔ برطانوی وزیر امور دولت مشترکہ مسٹر ڈنکن سینڈز نے کل صبح اعلان کیا کہ برطانیہ ملائیشیا کی آزادی اور سلامتی کا دفاع کرنے کو تیار ہے

• کراچی ۱۹ ستمبر۔ پاکستان اور البانیہ کے تجارتی معاہدے پر بہت جلد دستخط ہونے کی توقع ہے کل صبح دونوں ملکوں کی بات چیت باضابطہ طور پر شروع ہو جائے گی جس میں البانیہ کے وفد کی قیادت البانیہ کے شعبہ بیرونی تجارت کے سربراہ مسٹر رفعت اور پاکستانی وفد کی قیادت وزارت تجارت پاکستان کے جائنٹ سیکرٹری مسٹر اعجاز علی نائک کریں گے کل البانوی وفد نے وزارت تجارت کے ڈپٹی سیکرٹری مسٹر عثمان سے ملاقات کی جس میں دونوں ملکوں کی تجارت کے امکانات پر غور کیا گیا۔

• راولپنڈی ۱۹ ستمبر۔ معتبر ذریعے سے معلوم ہوا ہے کہ مرکزی اسمبلی کا آئندہ اجلاس ۲۵ نومبر کو شروع ہو گا تاریخ کا تعین کل مرکزی کابینہ کے اجلاس میں کیا گیا ہے پتہ چلا ہے کہ یہ اجلاس چار ہفتے سے زیادہ عرصہ تک جاری نہیں رہے گا ڈھاکہ کے اجلاس میں دوسری سرکاری کاروائی کے علاوہ رائے دہی بل اور بنیادی حقوق کا بل بھی پیش کئے جائیں گے جو طویل عرصے سے معطل پڑے ہیں۔

• تہران ۱۹ ستمبر۔ ایران کے پارلیمانی انتخابات کے نتائج کے بارے میں جو اطلاعات موصول ہو رہی ہیں ان کے مطابق شاہ کی حامی پارٹی "اتحاد قومی" کے امیدوار بھاری تعداد میں کامیاب ہو رہے ہیں۔ اب تک اتحاد قومی کے چوالیس امیدوار اور ایک آزاد امیدوار کامیاب ہوئے ہیں تہران میں جہاں ابھی تک ووٹوں کی گنتی جاری ہے اتحاد قومی کے امیدوار بھاری اکثریت سے انتخاب جیت رہے ہیں یاد رہے کہ ایوان زیریں کے لئے دو سو ارکان کا اور سینٹ کے لئے ۶۰ ارکان کا انتخاب ہو گا۔

• قاہرہ ۱۹ ستمبر۔ معتبر اطلاعات کے مطابق بھارت اور اسرائیل میں ایک خفیہ سمجھوتہ ہوا ہے جس کے تحت اسرائیل بھارت کو فوجی سامان اور اسلحہ سپلائی کرے گا۔

ضروری اعلان برائے ایم اے عربی طلبہ

تعلیم الاسلام کالج ایم اے عربی سال اول دوم کے طلبہ مطلع رہیں کہ ان کی کلاسز مورخہ ۲۳ ستمبر بروز سوموار ۲ بجے بعد دوپہر سے شروع ہو رہی ہیں۔ جن طلبہ نے ابھی داخلہ لینا ہے وہ فوراً داخل ہو جائیں۔ سب طلبہ تدریس کے لئے وقت مقررہ پر پہنچ جائیں اپنے ساتھ کتاب "المجاہدہ" اور "العبرات" ضرور لائیں۔

(صدر شعبہ عربی برائے پرنسپل)

مشرقی اور مغربی ممالک کے اشتراک سے عالمی امن کے امکانات روشن ہو گئے ہیں

جنرل اسمبلی کے اٹھارویں اجلاس سے محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا خطاب

اقوام متحدہ ۱۹ ستمبر۔ جنرل اسمبلی کے سابق صدر محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے گذشتہ روز کہا کہ مشرقی و مغربی ممالک کے اشتراک سے مستقبل قریب میں عالمی امن کے قیام کے امکانات روشن ہو گئے ہیں۔ چوہدری محمد ظفر اللہ خان جنرل اسمبلی کے اجلاس کے افتتاح کے موقع پر ارکان سے خطاب کر رہے تھے۔ آپ نے ایٹمی تجربات پر جزوی پابندی کے معاہدہ اور روس و امریکہ کے خوشگوار تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دنیا کے عوام کو توقع ہے کہ ان اقدامات سے باہمی افہام و تفہیم میں مزید اضافہ ہو گا اختلافات دور ہوں گے اور بین الاقوامی امن و سلامتی کو تقویت ملے گی۔

ذوالفقار علی بھٹو ۲۳ ستمبر کو میکسیکو جائیں گے

واشنگٹن ۱۹ ستمبر۔ پاکستانی سفارت خانے نے اعلان کیا ہے کہ وزیر خارجہ جناب ذوالفقار علی بھٹو میکسیکو کی حکومت کی دعوت پر ۲۳ ستمبر کو میکسیکو سٹی پہنچیں گے اور ۲۶ ستمبر تک وہاں رہیں گے۔

۴ ارب ۰۴ لاکھ ڈالر کے دفاعی اخراجات کی منظوری

واشنگٹن ۱۹ ستمبر۔ سینٹ کی رقوم مختص کرنے والی کمیٹی نے ۴ ارب ۰۴ لاکھ ڈالر کے دفاعی اخراجات کی منظوری دے دی ہے۔ یہ رقم امریکہ کے تمام سالانہ بجٹ کے نصف کے برابر ہے سینیٹر رچرڈ بی رسل نے کہا کہ اسے غالباً اگلے ہفتے مکمل سینیٹ کے اجلاس میں پیش کیا جائے گا۔

جماعت احمدیہ میر پور خاص کے زیر اہتمام

جلسہ سیرت النبی ؐ کا انعقاد

میر پور خاص (بذریعہ تار) مکرم ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب صدیقی امیر جماعتہائے احمدیہ حیدر آباد ڈویژن مطلع فرماتے ہیں کہ جماعت احمدیہ میر پور خاص کے زیر اہتمام مورخہ ۲۲ ستمبر ۱۹۶۳ء کو بعد نماز عشاء جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دیگر علماء آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ طیبہ پر تقاریر فرمائیں گے۔

میر پور خاص کے اور قرب و جوار کی جماعتوں کے احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر مستفیض ہوں۔

امتحان رسالہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب"

۶ اکتوبر ۱۹۶۳ء کو ہو گا

امتحان رسالہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کے متعلق نظارت ہذا نے ۲۶ جون کے الفضل میں اعلان کیا تھا۔ اس کے بعد متعدد اعلانات بطور یاددہانی کئے گئے اب ۶ اکتوبر کی تاریخ قریب آ رہی ہے۔ یہ کتاب ساری جماعت کے لئے بطور نصاب مقرر کی گئی تھی۔ اس اعلان کے ذریعہ تمام جماعتوں کو یاددہانی کرائی جاتی ہے کہ ۶ اکتوبر کے امتحان کے پرچے بھجوا دئے جائیں گے۔ اگر کسی جماعت میں امیدوار زیادہ ہوں تو امتحانی پرچہ لکھوا دیا جائے۔ اور امیر جماعت یا صدر جماعت نگرانی کریں۔ اور جوابی پرچہ جات کو بحفاظت مرکزی دفتر میں بھجوا دیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

درخواست دعا

میرے لڑکے عزیز محمد عقیل کا امریکہ سے جہاں وہ اعلیٰ تعلیم کے حصول کے سلسلہ میں مقیم ہیں، خط آیا ہے کہ ان کی ریڑھ کی ہڈی میں نچلی طرف کوئی خاص قسم کا پھوڑا نکلا ہے جس کو cyst کہتے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ یہ پیدائشی ہے مگر اس میں Infection ہو گیا ہے۔ دو مرتبہ چیرا دیا گیا ہے۔ ۱۶ ستمبر کو پھر آپریشن ہونا تھا۔ جو ہو چکا ہو گا احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ التماس ہے کہ عزیز کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

خاکسار محمد زبیر لکھنوی

B149-Hussain D'silva Town Karachi-33